107051-وہ حمل جس کے وضع ہونے سے عدت ختم ہوجاتی ہے

سوال

سوال نمبر (106328) کے جواب میں آپ نے یہ بتایا ہے کہ طلاق واقع نہیں ہوئی، کیونکہ یہ طلاق اس طہر میں ہوئی جس میں میں نے اپنی بیوی سے جماع کیا تھا، لیکن طلاق کے ایک ماہ بعد مجھے علم ہوا کہ بیوی تو حاملہ ہے، اور حمل دو ماہ کا ہونے سے قبل ہی ساقط ہوگیا، مجھے اور بیوی کو حمل کا علم ہی طلاق کے بعد ہوا تھا، کیا طلاق واقع ہوئی ہے یا نہیں ؟

پسندیدہ جواب

اول :

اگر طلاق حمل کی حالت میں دی گئی ہو تو طلاق واقع ہوجاتی ہے چاہے خاوند اور بیوی کو حمل کا علم نہ بھی ہو، لیکن اگر طلاق میں یہ شک پیدا ہوجائے کہ آیا یہ حمل میں ہوئی یا کہ حمل سے قبل، تو اصل یہی ہے کہ حمل نہ تھا، اس لیے جو قول بیان ہوچکا ہے اس کے مطابق طلاق واقع نہیں ہوگی، وہ قول یہ ہے کہ : اگر طلاق اس طہر میں دی گئی ہو جس میں آدمی نے بیوی سے جماع کیا ہو تو یہ طلاق واقع نہیں ہوتی.

دوم :

جب یہ یقین ہوجائے کہ طلاق کے الفاظ بولتے وقت حمل تھا تو طلاق واقع ہوجائیگی.

سوم :

حاملہ عورت کی عدت وضع حمل تک ہوتی ہے، اگر وہ حمل ساقط ہوجائے، اور یہ واضح ہوجائے کہ اس میں انسان کی خلقت ہوچکی تھی کہ بچے کا سر یا ہاتھ یا پاؤں بن چکا تھا تو یہ حمل ساقط ہونے کی صورت میں عدت ختم ہوجائیگی، اور آدمی اپنی بیوی سے رجوع نہیں کرسکتا، لیکن نیا نکاح نئے مہر کے ساتھ ہوسکتا ہے.

کشاف القناع میں درج ہے :

"جس حمل کے وضع ہونے سے عدت ختم ہوجاتی ہے وہ ہوگا جس میں انسان کا سر یا پاؤں بن چکا ہو، تو بالاجماع اس سے عدت ختم ہوجائیگی، اسے ابن منذر رحمہ اللہ نے بیان کیا ہے کیونکہ معلوم ہوچکا ہے کہ یہ حمل تھا اس لیے یہ عمومی نصوص میں داخل ہوگا....

لیکن اگر ایسا حمل وضع ہو جس میں ابھی کچھ بھی واضح نہ ہوا ہو اور وہ صرف خون اور گوشت کا لوتھڑا ہی ہو اور خلقت واضح نہ ہوئی ہو تو ثقہ دائیوں نے گواہی دی ہو کہ اس میں خفیہ صورت واضح ہوچکی تھی تو اس سے بھی عدت ختم ہوجائیگی؛ کیونکہ یہ حمل ہے اور عمومی نصوص میں داخل ہے " انتہی بتصرف.

دیکھیں : کشاف القناع (413/5).

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"اور کم از کم مدت جس میں انسان کی خلقت واضح ہوجاتی ہے وہ حمل کی ابتدا سے اسی (80) یوم ہیں، اور غالبا نوے (90) یوم ہونگے" انتہی

ماخوذ از: پمفلٹ "احکام الدماء الطبیعیۃ"

جب آپ کی بیوی کا حمل دوماہ بعد ساقط ہوا تھا تو اس سے عدت ختم نہیں ہوئی، بلکہ تین حیض عدت شمار کی جائیگی، اور آپ کو عدت کے اندر اندر بیوی سے رجوع کرنے کا حق حاصل ہے.

واللہ اعلم.